سوال

(918) معلوماتِ عامہ کے لیے قصے، کہانیاں، ڈائجسٹ وغیرہ پڑھنے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص فارغ اوقات میں ایسی کہانیاں پڑھے جو فحاشی اور عریانی سے پاک ہوں لیکن ان کے پڑھنے سے معلوماتِ عامہ میں اضافہ ہو تو کیا یہ جائز ہے؟ (محمد مسعود P.P، کوٹلی، آزاد کشمیر) (۲۹ دسمبر ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح شرعی علوم میں اضافے کا باعث بننے والی کہانیاں پڑھنا جائز ہے۔ بالخصوص مجاہدینِ اسلام کے واقعات جن سے جذبۂ جہاد پیدا ہو۔ یا زہد و تقویٰ وغیرہ پر مشتمل واقعات تاکہ آخرت کا صحیح تصور پیدا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 627

محدث فتویٰ